عِلم اُلواعظ

ایسے پیغامات تیار کریں اور سُنائیں جو زندگیاں بدل دیں۔۔۔!

مُصنف: پاسٹر شہزاد الیاس

ناشرین: پاور اِن ورڈ منسٹریز

فروری 2025

خُصوصی معاونت و پروف ریڈینگ:**آفیہ شہزاد**

288-A Basti Saiden Shah Wazir

Ali Road Upper Mall Lahore Pakistan

www.powerinwordministries.com

https://www.youtube.com/@PowerInWordMinistries/videos

https://www.facebook.com/people/POWER-IN-WORD-Ministries/61551665954998/?mibextid=ZbWKwL

دیباچہ

خُدا کا شکر ہے جس نے ہمیں نجات بخشی، خِدمت کا موقع عطا فرمایا، اور اپنے کلام کے نور کو دُنیا میں بانٹنے کا وسیلہ بنایا۔ یہ کِتاب اُنہی خادِمین کے لیے ہے جو خُدا کے کلام کو دُنیا تک پہنچانے کے عظیم مِشن میں شامل ہیں۔ وہ خادِم جو ہر اِتوار، ہر مجلس، اور ہر موقع پر کلامِ خُداوندی کو لوگوں تک پہنچاتے ہیں، وہ کسی اِنسانی عِزت یا دُنیاوی اِنعام کے متلاشی نہیں بلکہ اپنے مالک سے فقط یہ سُننا چاہتے ہیں۔۔۔

"شاباش، اے اچھے اور وفادار خادم"

یہ کتاب کسی دعوے یا علمی غرور کا مظاہرہ نہیں بلکہ ایک ادنیٰ خادِم کی وہ کوشش ہے جس نے خود سیکھتے سیکھتے سیکھانے کی جرأت کی ہے۔ میرا مقصد اُن بہنوں اور بھائیوں کی مدد کرنا ہے جو ابھی خِدمت میں نئے ہیں، یا جو سالوں سے خِدمت کر رہے ہیں مگر چاہتے ہیں کہ اُن کی منادی میں نئی تازگی، گہرائی اور اثر پذیری پیدا ہو۔

اِس کِتاب کا ہر باب ایک دروازہ ہے جو خادم کو منبر پر کھڑے ہونے سے پہلے خود سے سوال کرنے کی دعوت دیتا ہے۔

کیا میں رُوحانی طور پر تیار ہوں؟۔۔۔

کیامیری منادی صِرف اِلفاظ کا ذخیرہ ہے یاخُدا کی حضوری کا عکس؟۔۔۔

کیامیرا پیغام سُننے والوں کی زندگیوں میں تبدیلی لاسکتاہے؟۔۔۔

یہ کِتاب وعظ کی تیاری، اُس کی اِقسام، ترتیب، اور مؤثر پیشکش جیسے موضوعات پر روشنی ڈالتی ہے۔ اس میں نہ صرف بائبل کی بنیاد پر نکات دیے گئے ہیں، بلکہ موجودہ دَور کے تقاضوں کو بھی مدنظر رکھا گیاہے تاکہ خادمین کا پیغام آج کے اِنسان کے دِل تک پہنچ سکے۔

"مُنادی وہ بنیادی ذریعہ ہے جس کے ذریعہ خُدا اپنے لوگوں سے بات کرتا ہے۔"

جان اِسٹوٹ

گزرے 27 سالوں میں خُدا کے خادِم کی حیثیت سے میں ہزاروں پیغامات سُنا چُکا ہوں۔ اِن پیغامات کو میں نے پاکستان کی مختلف کلیسیاؤں، سیمنارز، کنونشنز اور گھرانوں میں پیش کیا۔ یوں مجھے مختلف ماحول میں ہر طرح کے سامعین کے ساتھ دو بدو بات کرنے کا اِتفاق ہوا۔ جسے میں خُداوند کی طرف سے اپنے لئے بہت بڑا اعزاز سمجھتا ہوں۔ اِن سبھی پیغامات کو سُناتے ہوئے مجھے شدت سے اِس بات کا احساس ہوا کہ سامنے بیٹھے ہوئے لوگوں تک اُس بات کو پہنچانا جو خُدا نے آپ کے باطن میں رکھی ہے ایک مُشکل کام ہے۔ اِس کے لئے خُدا کے فضل کی اشد ضرورت رہتی ہے اور

ساتھ ہی ساتھ کلام کی بہترین تیاری کا ہونا بھی ناگزیر ہے۔ مختلف لوگوں میں کلام کو قبول کرنے کی صلاحیتیں بھی فرق فرق ہوتی ہیں، ایسی صورت میں ایک واعِظ کو اِتنا ماہر ہونا چاہیے کہ وہ ہر طرح کے لوگوں میں اپنی بات کہنے اور سمجھانے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

ایک واعِظ جب وعظ پیش کرتا ہے تو وہ خُدا کے پیغام یا منصوبے کو لوگوں تک پہنچاتا ہے جو وہ بنی نوعِ اِنسان کے لئے رکھتا ہے۔ ایک وعظ میں ماضی کی بازگشت، حال کی آگہی اور مستقبل کی بصیرت شامِل ہوتی ہے۔

"اچھی مُنادی یقین، وضاحت اور شفقت کے ساتھ کی جانی چاہیے۔"
چارلس سپرجین

خُدا لوگوں کو اِس خِدمت کے لئے خود چُنتا ہے اور اُنہیں اپنے کلام کو لوگوں تک پُہنچانے کی توفیق عطا کرتا ہے اور اُن کی باتوں میں تاثیر پیدا کرتا ہے۔

کلام سُنانا بائبل مُقدس میں سے چند حوالہ جات کو ترتیب وار پڑھنے اور اُن کی من پسند تشریح کرنا نہیں بلکہ یہ وہ سنجیدہ خِدمت ہے جو خُدا کی توفیق اور اُس کے فضل کے بغیر کسی طور ممکن نہیں۔ میری کوشش ہے کہ کلام کو سُنانے کے حوالے سے میں

نے جو کچھ اب تک سیکھا ہے اُسے بڑی عاجزی اور خاکساری کے ساتھ آپ تمام قارئین کے سامنے رکھوں۔ اور میں پُر اُمید ہوں کہ جو کچھ خاکسار کو خُدا کے حضور سیکھنے کا موقع مِلا وہ نئے خادِموں کو ضرور مدد فراہم کرے گا۔

میری دُعا ہے کہ یہ معمولی سی کاوش خُداوند کی بادشاہی کے لیے بڑی برکت کا سبب بنے۔ اگر ایک بھی خادِم اِس کِتاب کو پڑھ کر بہتر منادی کرنے لگے، تو سمجھ لیجیے یہ کِتاب اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئی۔ آخر میں، اُن تمام خادمین کا شکر گزار ہوں جو دُعاؤں، مشوروں اور مثالوں کے ذریعے میرے لیے تحریک اور رہنمائی کا باعث بنے۔

خُدا ہمیں وفاداری کے ساتھ خِدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

فہرستِ مضامین

1-وعظ کی تیاری	6
2-وعظوں کی اِقسام	16
3-وعظ کو بیان کرنے کا طریقہ	18
4-موثر وعظ کے اثرات	27
5۔سب سے اہم بات	30
6۔سوالات	32

باب 1

وعظ کی تیاری

کسی بھی کام کو کرنے سے پہلے ہم تیاری کرتے ہیں۔ کھلاڑی مقابلے میں حصّہ لینے سے پہلے بھرپور تیاری کرتے ہیں تا کہ جب وہ میدان میں اُتریں تو کامیابی حاصل کر سکیں، طالب عِلم امتحان میں بیٹھنے سے پہلے تیاری کرتے ہیں تا کہ وہ پوچھے گئے سوالات کا تسلی بخش جواب دے سکیں، کسی سفر پر جانے سے پہلے ہم اپنے ضروری سامان کو اپنے بیگ میں ترتیب سے رکھتے ہیں تا کہ دورانِ سفر کسی قِسم کی پریشانی نہ ہو، کھانا بنانے سے پہلے اُن سبھی چیزوں کا گھر میں ہونا ضروری ہے جن کی ضرورت ہمیں اُس ڈِش کی تیاری میں پڑ سکتی ہے جو ہم بنانا چاہتے ہیں۔ بالکل اِسی طرح ایک موثر وعظ کی تیاری بھی اِنتہائی اہم عمل ہے بغیر تیاری کے وعظ سُنانا بہت کم نتائج لے کر آتا ہے کیوں کہ سُنانے والا خود نہیں جانتا کہ وہ اپنے سامعین سے کیا کہنا چاہتا ہے۔

اِس لئے بہت ضروری ہے کہ وعظ پیش کرنے سے پہلے اچھی تیاری کی جائے۔ آیئے چند اہم نقات پر غور کرتے ہیں جن کا وعظ کی تیاری میں خیال رکھنا ضروری ہے۔

1۔ دُعا

ایک واعِظ کے لئے بہت اچھا ہے کہ وہ پیغام تیار کرنے سے پہلے دُعا میں وقت گزارے تاکہ وہ خُدا کی آواز کو سُننے کے لئے تیار ہو سکے۔

"جب آپ دُعا کرتے ہیں، تو آپ صرف خُدا سے بات نہیں کر رہے ہوتے، آپ اپنے خالِق کے ساتھ بات چیت کر رہے ہوتے ہیں۔ اور یہ آپ کی اب تک کی سب سے طاقتور گفتگو ہے۔"
کرس اویاخیلوم

دُعا کے دوران ہمارا ذہن دُنیاوی فِکروں اور اُلجھنوں سے رہائی پاتا ہے اور ہم پورے دھیان کے ساتھ خُدا کے مُقدس کلام پر غور کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اِس لئے جلد بازی سے اپنے پیغام کو تیار کرنے کی بجائے دُعا میں تحمل کے ساتھ ٹھہریں اور اِنتظار کریں۔

2۔ رُوح اُلقدس کو موقع دیں

بطور واعِظ آپ نہیں جانتے کہ آپ کے وعظ کو سُننے جو لوگ آرہے ہیں وہ کس ضرورت کو لے کر آرہے ہیں اور اُنہیں اپنی زندگی میں کِن مُشکِلات کا سامنا ہے۔ لیکن خُدا کا پاک رُوح جانتا ہے کہ اِن لوگوں کی ضرورت کو خُدا کے کلام کے

ذریعے کس طرح پورا کرنا ہے، لہٰذا رُوح اُلقدس جو پیغام آپ کے باطِن میں رکھے اُس پر غور و خوص کرتے رہیں اور خُدا کے کلام میں سے اُس مضمون کے لئے مناسب حوالاجات کی تلاش کریں اور اِس کام میں بھی خُدا کا پاک رُوح آپ کی بھرپور مدد کرے گا۔

3۔بلاناغہ کلام مُقدس کو پڑھیں

"تیرا کلام مِلا اور میں نے اُسے نوش کیا اور تیری باتیں میرے دِل کی خوشی اور خُرمی تھیں کیوں کہ رب اُلافواج! میں تیرے نام سے کہلاتا ہوں۔"یرمیاہ 15 :16

وہ خادِم جو ہر روز کلامِ مُقدس کے ساتھ وقت گزارتے ہیں وہ ہر روز خُدا کی بابت کچھ نیا سیکھتے ہیں جو اُن کے لئے اور اُن کی کلیسیا کے لئے کامیابی کی ضمانت ہے۔

"اور خُداوند سَیلا میں پھر ظاہِر ہُوا کیونکہ خُداوند نے اپنے آپ کو سَیلا میں سموئیل پر اپنے کلام کے ذرِیعہ سے ظاہِر کِیا۔"1۔سموئیل 21:3

وہ خادِم اُلدین جو بائبل مُقدس کا باقاعدگی سے مطالعہ نہیں کرتے اُن کے پاس کلیسیا کے لئے اُن کی ضرورت کے مطابق پیغامات بھی نہیں ہوتے۔وہ اصل میں اُس کلیسیا کا مسلسل نقصان کر رہے ہوتے ہیں جن کے وہ پاسبان ہوتے ہیں۔

"جس طرح ساحلوں پر ریت کے ذرے
ہر روز غُسل کرتے ہیں
اِسی طرح تیرے کلام کے بحرِبیکراں
میں میری رُوح غُسل کرتی ہے"

پاسٹر حزقی ایل سروش"ہوا کا شہر1984

کلامِ مُقدس کو روزانہ پڑھنے والے خادِم کے پاس کلیسیا کو سیکھانے کے لئے نت نئے مضوعات اور پیغامات ہوتے ہیں جو کلیسیا میں رُوحانی تازگی کا سبب بنتے ہیں۔ وہ ایک ہی بات کو بائبل مُقدس میں سے کئی انداز سے بیان کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں ، جس سے کلیسیا میں تجسس رہتا ہے کہ پادری صاحب آج کیا بتائیں گے۔ جبکہ ایسا خادِم جس کے پاس کرنے کے لئے نئی بات نہ ہو وہ کلیسیا کو مایوس کرتا ہے لوگ بے دِل ہو کر چرچ سے غیر حاضر ہونے لگتے ہیں۔ خُدا کے کلام کو پڑھنے سے خادِم خود بھی تروتازہ رہتا ہے اور وہ اپنی زندگی میں خُدا کی راہنمائی کو حاصل کرتا ہے۔

"بائبل مُقدس پڑھنے کا بہترین طریقہ
یہ ہے کہ اِسے اِس طرح پڑھیں
جیسے آپ اِسے پہلی بار پڑھ رہے
ہیں۔" چارلس سپرجین

خادِم کو یہ بات یاد رکھنی چاہے کہ خُدا کا کلام پہلے اُس کے لئے ہے بعد میں کلیسیا کے لئے اِس لئے کلامِ مُقدس کو پڑھتے ہوئے اُسے ہمیشہ اپنی اِصلاح کرنی چاہے تا کہ بعد میں کلیسیا کی بھی اُسی کلام کے ذریعے اِصلاح کر سکے۔ کئی خادِم صرف اُسی وقت خُدا کے کلام کو کھولتے ہیں جب اُنہوں نے کہیں کلام سُنانا ہوتا ہے جو کہ ایک افسوس ناک بات ہے۔ جو خادِم کلام کو پڑھتا ہے وہی کلیسیا کو خُدا کے کلام کی اہمیت کی بابت سمجھا سکتا ہے۔ اِس لئے بطور خادِم بلاناغہ کلامِ مُقدس کی تلاوت کریں۔

4۔ تفسیروں کا اِستعمال کریں

جب ہم خُدا کے کلام کا مطالعہ کرتے ہیں تو فوری طور پر بہت سے مطالب ہمارے ذہن میں آنے لگتے ہیں، وہ بالکل دُرست بھی ہو سکتے ہیں اور بالکل غلط بھی ہو سکتے ہیں۔ ہم کیسے یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ کسی آیت کا کیا مطلب ہے؟۔۔۔اِس میں ہماری مددوہ تفسریں کر سکتی ہیں جو خُدا کے خادِموں نے اِنتہائی جانفشانی اور سالہاسال کی ورق گردانی سے لکھی ہیں۔ یہاں یہ واضع کرنا بھی ضروری ہے کہ کوئی بھی تفسیر مکمل اور دُرست نہیں ہو سکتی وہ ایک نقطہ نظر ہے۔ اِس لئے آپ کے پاس مختلف تفاسیر کا ہونا بہت مددگار ہو سکتا ہے۔ جو بات ایک تفسیر میں موجود نہیں اُس کی وضاحت کسی دوسری میں موجود ہو سکتی ہے۔ اب انٹرنیٹ کی سہولت سے ہم آن لائن مختلف

تفسیروں سے اِستفادہ کرسکتے ہیں، جبکہ پاکستان میں اُردوزبان میں بھی بہت اچھی اور معیاری تفسیریں موجود ہیں۔ جن کی اشاعت مختلف اِداروں نے کی ہیں۔

ولیم میکڈونلڈ، ٹنڈیل سیریز، ساؤتھ ایشیا بائبل کمینٹری، پروفیسر اسلم ضیائی صاحب کی انبیائے اصغر کی تفسیروں کے علاوہ اور بھی بہت سے تفسریں موجود ہیں جو بائبل مُقدس کو سمجھنے میں بہت معاون ثابت ہوسکتی ہیں۔ میرا ماننا یہ ہے کہ بطور خادِم آپ تفسیری کُتب جہاں کہیں دیکھیں ضرور خریدیں تاکہ بوقتِ ضرورت یہ آپ کی معاونت کرسکیں۔

5۔واضع نوٹس بنائیں

"تب خُداوند نے مُجھے جواب دِیا اور فرمایا کہ رویا کو تختیوں پر اَیسی صفائی سے لکھ کہ لوگ دَوڑتے ہُوئے بھی پڑھ سکیں۔"حبقوق 2:2

"نوٹ جتنے زیادہ منظم ہوں گے، اُتنا ہی بہتر آپ اپنی بات کو بیان کر پائیں گے۔"

پیغام آپ کے لئے جتنا واضع ہو گا اُتنا ہی لوگوں کو سمجھانے میں آسانی ہو گی۔ اگر آپ کے ذہن میں غیر واضع پیغام ہے تو آپ لوگوں کو کچھ بھی سمجھا نہیں پائیں گے ۔ آپ کا پیغام مختلف مضوعات کا مجموعہ بن جائے کا جو سُننے والوں کے ذہنوں کو اُلجھا کر رکھ دے گا، وہ چرچ سے نکلتے ہوئے سوچ رہے ہوں گے کہ آج کا پیغام کیا تھا پادری صاحب کیا کہنا چاہتے تھے ؟۔۔۔ ایسا پیغام جس کے لئے آپ نے واضع نوٹس بنائے ہیں وہ مُنادی کے دوران آپ کو دلیری دے گا، آپ جانتے ہوں گے کہ اِس کے بعد آپ کیا کہنے والے ہیں، ہر بات کا دوسری کے ساتھ تال میل ہو گا، لفظوں اور خیالات کی ترتیب آپ کے سامعین کو پیغام سمجھنے میں مدد فراہم کرے گی۔ کوشش کریں کہ آپ کے پاس ایک ڈائری ہو جس پر آپ کے پیغام کی مناسب ترتیب لکھی ہو، ایسا کرنے سے آپ کے پاس پیغامات تحریری صورت میں موجود رہیں گے جنہیں آپ بوقتِ ضرورت اِستعمال کر سکتے ہیں۔ صفحوں پر لکھنے سے صفحہ جات آگے پیچھے ہو جانے کا اِمکان موجود رہتا ہے، جو سامعین کے سامنے کئی بار شرمندگی کا سبب ہو سکتا ہے۔ ایک دفعہ ایک خادِم کسی کنونشن میں کلام سُنا رہے تھے اچانک اُنہوں نے سٹیج پر اپنے گمشدہ صفحے تلاش کرنا شروع کر دئے۔ سٹیج پر خادِم حضرات صفحے تلاش کرنے میں لگے تھے لیکن صفحوں کو نہ ملنا تھا وہ نہیں مِلے لیکن خادِم کے سارے کلام کا تسلسل ٹوٹ گیا، بلآخر اُنہوں نے دو چار بے ترتیب باتوں کے

بعد اپنے پیغام کو بند کر دِیا۔ مجھے زیادہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ سٹیج پر اُن کی حالت کیسی غیر ہو گئی تھی۔ گھر سے نکلتے وقت اپنی ڈائری اور بائبل مُقدس کو ضرور چیک کر لیں۔

6۔ اچھے خادِموں کا کلام سُنیں

"جب آپ توجہ کے ساتھ سُنتے ہیں، تو آپ اپنے اور دوسروں دونوں کی ترقی کے لیے راہ ہموار کرتے ہیں۔"

اچھا کلام سُنانے کے لئے اچھے لوگوں کو ضرور سُنیں وہ کیسے پیغام کو شروع کرتے ہیں کیسے پیغام کو لے کر آگے بڑھتے ہیں اور پیغام کو اِختتام پذیر کیسے کرتے ہیں۔ جو خادِم دوسروں کو نہیں سُنتے اُنہیں بھی کوئی نہیں سُنتا۔

" دوسروں کو سُننا ظاہر کرتا ہے کہ آپ اُن کے تجربات کا احترام کرتےہیں۔"

7۔ بطور خادِم کُتب کا مطالعہ کریں

کُتب کا مطالعہ کرنا بہت مددگار ہو سکتا ہے۔ دورانِ وعظ کسی کِتاب کا دیا ہوا حوالہ یہ ثابت کرتا ہے کہ آپ پڑھنے کے شوقین ہیں۔

"ہمیں ایسی کتابیں پڑھنی چاہئیں جو بائبل مُقدس کی سچائیوں پر گہرائی سے غور کرنے میں ہماری مدد کریں۔" ٹم کیلر

یہ بات کلیسیا میں موجود لوگوں میں بھی پڑھنے کا رُجحان پیدا کرتی ہے۔ پڑھنے سے آپ اپنے اِرد گرد کی دُنیا کے مسائل کی بابت جانتے ہیں خُدا کے لوگوں نے کیسے اُن مسائل کو حل کیا سیکھنا ضروری ہے، کیوں کے کلیسیا کے اندر ہر روز کوئی نہ کوئی مسئلہ سر اُٹھاتا رہتا ہے جس کے لئے ہمیں حِکمت کی ضرورت ہوتی ہے۔ یوں ایک تجربہ کار خادِم کی کِتاب کو پڑھنے سے آپ خِدمت کے حوالے سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

8۔ اہم نقطہ

آپ کسی بھی موضوع پر بات کریں لیکن اُس میں یسوع کے ذریعے مُفت نجات اور صلیب پر یسوع کے عظیم کفارے کا ذکر ضرور کریں۔ یعنی یسوع آپ کے وعظ کا

مرکز ہونا چاہیے۔ وعظ کی تیاری کے وقت اِس اہم نقطے کو کبھی نظر انداز نہ کریں۔ کیوں کے کسی بھی وعظ کا مرکزی نقطہ یہی ہونا چاہے۔

9۔ دورِ حاضر سے تعلق

ایسا وعظ جو صرف ماضی کی معلومات فراہم کرتا ہو لیکن موجودہ کلیسیا پر اُس کا اِطلاق ممکن نہ ہو ایک کمزور وعظ ہوتا ہے، اِس لئے ضروری ہے وعظ کی تیاری کے دوران اِس بات کو ملحوظِ خاطر رکھا جائے کہ آپ کے پیغام کا تعلق وہاں بیٹھے سامعین کے ساتھ ضرور قائم ہو سکے۔

باب 2

وعظوں کی مختلف اِقسام

وعظ مختلف اِقسام کے ہوتے ہیں جیسے۔۔۔

1۔ تفسیری وعظ

اِس وعظ میں عام طور پر کسی آیت کی تفسیر کی جاتی ہے اور اُس میں چھپے الہیاتی نقطوں کو واضع کیا جاتا ہے، اور اُس آیت کے سیاق وسباق کی وضاحت کی جاتی ہے اور اُس میں پنہاں رازوں کو مُنکشف یعنی ظاہر کیا جاتا ہے۔

2۔ موضوعاتی وعظ

اِس وعظ میں کسی موضوع پر بات کی جاتی جیسے۔۔۔ دُعا، ایمان، نجات، پاکیزگی وغیرہ وغیرہ۔۔۔ ایسے وعظ پیش کرتے وقت واعِظ کی بھرپور کوشش ہوتی ہے کہ وہ اپنی موضوع کی مختلف مثالوں یا بائبل مُقدس کے حوالہ جات سے وضاحت کرے۔ اور اپنے موضوع سے دائیں بائیں نہ ہو۔

3۔ کِرداری وعظ

ایسے وعظ میں بائبل مُقدس کے کسی بھی کِردار کو بیان کیا جاتا ہے اور اُس کِردار کی زندگی سے مختلف مطالب اخذ کئے جاتے ہیں جیسے وہ کہاں پیدا ہوا اُس کی زندگی میں خُدا کیسے کام کرتا رہا، وہ خُدا کے ساتھ کیسے چلتا تھا، اُس کی زندگی سے موجودہ کلیسیا کیا سیکھ سکتی ہے وغیرہ وغیرہ۔

4۔ ایسے وعظ جس میں کلامِ مُقدس میں سے کسی واقع سے کلیسیا کو سِکھایا جاتا ہے۔ اِس وعظ میں کوشش کی جاتی ہے کہ بائبل مُقدس کے کسی واقع کو زیرِ بحث لایا جائے اور اُس کے ذریعے خُدا کی مرضی کو کلیسیا کے لئے ظاہر کیا جائے۔

باب 3

وعظ کو بیان کرنے کا طریقہ

1۔ خادِم کے کپڑے صاف سُتھرے اور باحیا ہونے چاہیے۔

ایسے کپڑے نہ پہنیں جنہیں پہن کر آپ کو اُٹھنے بیٹھنے میں دُشواری ہو ایسا لباس ذہن کو منتشر اور بے چین کرتا ہے۔

2۔ خادِم کو عِبادت میں جانے سے پہلے غُسل کرنا چاہیے تاکہ اُس کے پاس سے لوگوں کو پسینے کی بُو نہ آئے۔ صاف سُتھری جُرابیں پہن کر جائیں۔

3۔ وعظ شروع کرنے سے پہلے مرکزی آیت خود پڑھیں۔

یہ ایک اچھا طریقہ ہو سکتا ہے کہ مرکزی آیت آپ خود پڑھیں ایسا کرنے سے آپ مناسب تلفظ میں پڑھ سکیں گے کیوں کے آپ تیاری کے دوران اُس آیت یا واقع کو پڑھ چکے ہیں لیکن اچانک کسی کو مرکزی آیت پڑھنے کے لئے کہنا مناسب نہیں ہاں اگر پہلے سے کسی بہن یا بھائی کو اِطلاع دے رکھی ہے تو پھر کوئی مضائقہ نہیں۔

4۔ ہر جگہ کلام سُنانے کے لئے خادِم کو وقت کا دھیان رکھنا چاہیے۔ماحول کے حساب سے خادِم کو کلامِ خُدا کو پیش کرنے کا گُر آتا ہو۔ضرورت سے زیادہ لمبا وعظ لوگوں کو تھکا دیتا ہے اور اُن کا دھیان کلام سے ہٹ جاتا ہے۔

5۔ چیخ چیخ کر اپنا وعظ پیش نہ کریں اور نہ ہی اتنا دھیمہ لہجہ ہو کہ لوگوں کو نیند آنے لگے اپنے لہجے میں اُتار چڑھاؤ کا اِستعمال کریں اِس سے سُننے والوں کو اچھا محسوس ہو گا۔

6۔ اپنے موضوع سے ہٹ جانا اپنے کئے کرائے پر پانی پھیر دینے کے مترادف ہوتا ہے اپنے موضوع کو وقفے وقفے سے دُہرائیں یہ سُننے والوں کو یاد دہانی کے لئے اچھا انداز ہے۔

7۔ بُہت لمبی تمحید نہ باندھیں بلکہ سیدھا اپنے مدعے پر آئیں۔کچھ واعِظ پیغام شروع کرنے میں غیر ضروری وقت لیتے ہیں جو کسی طرح بھی مناسب بات نہیں، جب آپ سلام دُعا کے بعد اپنے پیغام کا عنوان بتاتے ہیں تو سُننے والے اُس بات کو سیکھنے اور سمجھنے کے لئے اپنے ذہن کو تیار کر لیتے ہیں، میں نے ایسے واعِظین کو بھی سُنا ہے جو بیس منٹ بولنے کے بعد کہتے ہیں آئیں خُدا کے کلام پر غور کرتے ہیں، یہ اُن کی ناتجربہ کاری کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

8۔ اگر اپنے موضوع سے متعلق کوئی اچھی کہانی یا واقعہ سُنا سکیں تو یہ کمال کی بات ہو گی۔ ایسا کرنے سے آپ اپنے پیغام کو موثر بناتے ہیں۔

"آج کی دُنیا میں خیالات پیش کرنے کا سب سے طاقتور طریقہ کہانی سُنانا ہے۔" رابرٹ میککی

خُداوند یسوع نے اپنی مُنادی میں اِرد گِرد کی مثالوں کو اِستعمال کیا اور اُنہی کے ذریعے کلام کی گہری باتیں لوگوں تک پہنچائیں۔ آپ بھی اِسی طریقۂ تکلم کو اپنا سکتے ہیں اور روزمرہ کی چیزوں کے ذریعے اپنے موقف کو سامعین کے سامنے رکھ سکتے ہیں۔

9۔ اپنی گفتگو میں مزاح کا اِستعمال کرنا بہت بڑا فن ہے اگر اِسے اِستعمال کر سکیں تو آپ کے سامعین بوریت کا شِکار نہیں ہوں گے۔

"مزاح ایک عالمگیر زبان ہے جو ہر کسی سے بات کرتی ہے، جوان ہو یا بوڑھا، یہ ثقافتوں اور حدود کی قید سے آزاد ہے۔" وِل آئزنر

لیکن غیر ضروری طنز و مزاح آپ کے وعظ کے لئے زہرِ قاتل سے کم نہیں۔ ایسا کرنے سے لوگوں کا دھیان خُدا کے کلام سے ہٹ کر خادِم کی بے تُکی باتوں پر لگ جاتا ہے۔ بہت سے خادِم اپنے وعظ کی بجائے اپنی مزاح نگاری کی وجہ سے مشہور ہیں جو کہ بطور خُدا کے خادِم اُن کی ناکامی ہے۔

10۔ وعظ پیش کرتے ہوئے اگر اِنتظامیہ سے کوئی بات کرنی پڑ جائے تو بڑی عِزت اور احترام سے مخاطب ہوں کیوں کہ یہی وہ لوگ ہیں جن کی بدولت عِبادت کا اہتمام ہوا ہے۔ اُنہیں محبت اور تہذیب سے مخاطب کریں اور اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔

11۔ وعظ کے دوران اگر کسی شخص بھائی یا بہن کی اچھی بات یاد آجائے تو ضرور اُن کا نام لیں جب خادِم کلیسیا میں کسی کا نام لیتا ہے تو لوگ متوجہ ہوتے ہیں کہ پادری صاحب اُس بہن یا بھائی کے تعلق سے کیا بتانے لگے ہیں، لہذا جب آپ کوئی اچھی بات اُس بہن یا بھائی کا نام لے کر بتائیں گے تو اُن کی حوصلہ افزائی ہو گی۔ لیکن اگر کسی بہن یا بھائی کی کوئی نامناسب بات ذہن میں آجائے اور بتانا بھی ضروری ہو تو ہر گز کسی کا نام نہ لیں کیوں کے آپ کے اِس عمل سے اُنہیں لوگوں کے سامنے شرمندگی اُٹھانی پڑے گی، یہ کسی صورت بھی اچھی بات نہیں کہ بطور خادِم آپ کی وجہ سے کسی کو شرمندگی اُٹھانی پڑے۔

12۔ اپنے وعظ کے دوران اگر کسی واقع کو بیان کریں تو اُس میں کوشش کریں کہ تاریخ دُرست بتائیں تا کہ سُننے والا مِس گائیڈ نہ ہو۔ ایسی غلطیاں اکثر ہو جاتی ہیں کہ ہم کسی واقع کی غلط تاریخ بتا دیتے ہیں کیوں کے ہم اپنی یاد داشت پر بھروسہ کرتے ہیں، لیکن اگر واقعات سے متعلق کوائف دُرست بیان کئے جائیں تو سُننے والے کو دُرست معلومات مِلتی ہیں جو ایک اچھی بات ہے۔ اِس لئے کوشش کریں کہ اگر کسی بات میں تاریخ بیان کرنے کی ضرورت محسوس ہو، کسی کِتاب کا حوالہ دینا ہو تو مُصنف کا نام اور کِتاب کا نام اپنی ڈائری میں لکھ لیں یوں آپ کے پاس بھی سارا ڈیٹا محفوظ ہو جائے گا، اور یوں آپ جب بھی کہیں بات کریں گے آپ کی معلومات ہر دفعہ ایک سی ہوں گی۔

13۔ ایسی زبان اِستعمال کریں جو وہاں بیٹھے ہوئے لوگ آسانی سے سمجھ سکیں۔ کئی دفعہ خادِم انگریزی کے اِلفاظ بول کر یہ بتانے کی کوشش کرتے ہیں کہ وہ خاصے پڑھے لکھے ہیں یا اُنہیں ویسے ہی اپنے پیغام میں انگریزی بولنے کی عادت پڑ جاتی ہے ، جبکہ اُن کے سامعین میں سادے لوگ جو پنجابی یا مُشکل سے اُردو بولنے اور سمجھنے والے لوگ ہوتے ہیں، وہ خادِم کی باتوں کو سمجھ نہیں پاتے یوں ساری عِبادت بے مقصد ہو جاتی ہے، کیوں کہ خُدا کے کلام کا ایک بڑا حصہ وہ سمجھ ہی نہیں پائے۔ خادِم کو اپنے سامعین کی زُبان میں کلام سُنانا چاہے جسے وہ

باآسانی سمجھ سکیں، اور ایسے لفظوں کا چناؤ کریں جو عام فہم ہوں اگر کوئی مُشکل لفظ منہ سے ادا ہو جائے تو اُس کا مطلب بھی بیان کر دیں تا کہ سامعین سمجھ بھی جائیں اور اُن کی یاد داشت میں ایک نئے لفظ کا اِضافہ بھی ہو جائے۔

14۔ لوگوں سے سوالات پوچھ پوچھ کر اپنے وعظ کا اثر ختم نہ کریں۔ یہ ایک غلط طریقہ ہے کہ اپنے سامعین سے بار بار سوال پوچھے جائیں اور اُنہیں جواب دینے کے لئے مجبور کیا جائے۔ کئی بار لوگ ایسے خادِمین سے چڑ جاتے ہیں اور اُن کے وعظ کو خوشی سے نہیں سُنتے بلکہ ڈرے رہتے ہیں کہ اگر پادری صاحب کی بات کا جواب نہیں دِیا تو پوری کلیسیا کے سامنے بے عِزتی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ سوال پوچھنا کئی بار ضروری ہوتا ہے لیکن حِکمت اِسی میں ہے کہ سوال پوچھیں اور خود ہی اُس کا جواب بھی دے دیں۔ ایسا کرنے سے سامعین نئی باتوں پر دھیان لگا پاتے ہیں اور پیغام کے دوران وہ کسی قِسم کا خوف محسوس نہیں کرتے۔

15۔ لوگوں سے آئی کانٹیکٹ بنائیں لیکن کسی ایک ہی شخص کو دیکھ کر کلام نہ سُناتے جائیں یہ غلط طرزِ عمل ہے۔ اپنی بات میں اثر ڈالنے کے لئے لوگوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بار کرنا ضروری ہوتا ہے۔

16۔ وعظ کے دوران کئی باتوں سے منع کرنا پڑتا ہے اُس کے لئے اِنتہائی نپے تُلے الفاظ کا چُناؤ کریں۔ جیسے اگر کسی بہن کے پاس چھوٹا بچہ ہو اور وہ رو رہا ہو تو بڑی محبت سے بچے کو چُپ کرانے کے لئے کہیں، وعظ شروع کرنے سے پہلے موبائل فون بند کرنے کے لئے کہیں تا کہ دورانِ وعظ پریشانی نہ ہو۔

17۔ ہاتھ میں بال پوائنٹ یا عینک کو نہ پکڑیں بلکہ اپنے ہاتھ خالی رکھیں، ورنہ سامعین کا دھیان آپ کی بات سے ہٹ کر بال پوائنٹ کی ٹِک ٹِک یا آپ کی عینک طرف لگ جائے گا۔

18۔ کوشش کریں کہ دورانِ وعظ آپ کسی قسم کا کوئی تکیہ کلام اِستعمال نہ کریں یہ چیز سُننے والوں کی سماعت پر گراں گذرتی ہے۔ مثال کے طور پر کچھ جُملے پیشِ خدمت ہیں۔" آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ سمجھ تو گئے ہوں گے، میرا مطلب ہے، ہم خُدا کے کلام میں دیکھتے ہیں، اور کچھ لوگ تو ہر جملے کے بعد ہالیلویاہ کہنا اپنا فرض سمجھتے ہیں یہ مناسب نہیں کہ آپ ایک بات کو بار بار دُہرائیں۔ یہ ایک معیاری طریقہِ گفتگو نہیں ہے۔

19۔ وعظ کے دوران مصنوعی اندازِ بیاں نہ اپنائیں بلکہ اپنے حقیقی اور نیچرل طریقے سے بات کریں۔ کچھ لوگ مائک ہاتھ میں آتے ہی اپنا لہجہ تبدیل کر لیتے ہیں جس سے سُننے والوں پر اچھا تاثر نہیں پڑتا۔

20۔ پسینہ پونچھنے کے لئے اپنے پاس رُومال یا تولیہ رکھیں۔ ہاتھ سے پسینہ پونچنا غیر مہذب طریقہ ہے۔ یاد رکھیں خُدا کے خادِم پر یہ ذمہ داری بھی عائید ہوتی ہے کہ وہ کلامِ خُدا کے ساتھ ساتھ اپنے سامعین کو تہذیب بھی سیکھائے، اور ایسا وہ اُسی وقت کر سکتا ہے جب وہ خود مہذب ہو۔

21۔ جیبوں میں بار بار ہاتھ نہ ڈالیں اور نہ ہی سٹیج پر غیر ضروری چلیں پھریں۔

22۔ کسی مخصوص فرقے کو نشانہ نہ بنائیں بلکہ محض خُدا کا کلام بیان کریں جو بات کسی میں غلط ہے خُدا خود اُس شخص سے ہمکلام ہو گا اور اُس کے دِل کو راہِ راست پر لے آئے گا۔

23۔ کسی دوسرے مقرر کی تقلید (کاپی) نہ کریں۔ اپنے انداز میں بات کریں کسی کو کاپی کرنے سے آپ کی بات میں وزن پیدا نہیں ہونے والا بلکہ اِس سے آپ کے سامعین آپ کا موازنہ اُس شخص سے کرنے لگیں گے جس کی آپ کاپی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

24۔ اپنے تلفظ پر خاص توجہ دیں وعظ کے دوران جب مناد غلط اِلفاظ بولتا ہے تو اِس سے اُس کی بات کا وزن گھٹتا ہے۔ ایک اچھا مناد اپنے سامعین کو کلامِ خُدا کے ساتھ لفظوں کا اچھا ذخیرہ بھی مہیا کرتا ہے۔ لفظوں کی ادائیگی ایک فن ہے اور اِس پر خادِم کو عبور ہونا چاہیے، ظاہر ہے اِس کے لئے خادِم کو محنت کرنے کی ضرورت پڑتی ہے، جو اُسے ضرور کرنے چاہیے۔

باب4

موثر وعظ کے اثرات

خدا کا خادِم "کولِن ایس سمِتھ " کہتا ہے کہ ہر اِتوار پوری دُنیا میں لاکھوں وعظ مُختلف کلیسیاؤں میں پیش کئے جاتے ہیں لیکن غور طلب بات یہ ہے کہ اُن لاکھوں پیغامات میں سے کتنے پیغامات ایسے ہیں جو کلیسیا پر اثر انداز ہوتے ہیں ؟۔۔۔ ایک ایسا وعظ جو رُوح اُلقدس کی تحریک سے سُنایا جاتا ہے اُس کے ذریعے خدا کا جلال ظاہر ہوتا ہے۔

"وعظ خُدا کی آواز ہوتا ہے، اِنسان کی آواز نہیں۔" مارٹن لوتھر

اور یہ کئی طرح سے کلیسیا کے لئے برکت کا باعث بنتا ہے۔ ایک خادِم کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی مُنادی کے معیار کی بابت فِکر مند ہو۔ اُسے کلیسیا سے مِلنے والے فیڈ بیک کو بڑی سنجیدگی سے دیکھنا چاہیے۔ اُن کی زندگی میں ہونے والی تبدیلیوں کو دیکھنا چاہیے تاکہ وہ اپنی مُنادی کو اور بہتر کر سکے۔

حوصلہ افزائی: ایک موثر وعظ سننے والوں کی حوصلہ افزائی کر سکتا ہے، انہیں ذاتی اور رُوحانی طور سے آگے بڑھنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ یہ لوگوں کو اپنی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں لانے، نئے نقطہ نظر کو اپنانے، یا نئے جوش کے ساتھ چیلنجوں سے نمٹنے کی ترغیب دے سکتا ہے۔

رُوحانی ترقی: مؤثر وعظ اکثر سامعین کی اُن کے عقیدے اور مذہبی تعلیمات کی سمجھ کو گہرا کرتا ہے۔

اتحاد اور اجتماعی مقصد: موثر وعظ مشترکہ اقدار، اہداف اور خدشات کو حل کر کے کلیسیا کو مضبوط کر سکتے ہیں۔ وہ جماعت کے ارکان کے درمیان اتحاد اور اِجتماعی مقصد کا احساس پیدا کر سکتے ہیں۔

اِخلاقی راہنمائی: وعظ اکثر اِخلاقی راہنمائی فراہم کرتے ہیں، سُننے والوں کو زندگی کے پیچیدہ حالات میں آگے بڑھنے میں مدد کرتے ہیں۔ وہ واضح کر سکتے ہیں کہ مذہبی اُصولوں کو روزمرہ کی زندگی میں کیسے لاگو کیا جا سکتا ہے۔

جذباتی شفایابی: ایک اچھی طرح سے پہنچایا گیا وعظ غم، اِضطراب، یا دیگر جذباتی چیلنجوں کا سامنا کرنے والوں کو سکون اور تسلی دے سکتا ہے۔ اِس ہمدردانہ پیغام رسانی کے ذریعے اُمید اور یقین دہانی فراہم کی جا سکتی ہے۔

فِکری سوچ کو اُجاگر کرنا: فِکر انگیز وعظ فِکری مشغولیت اور بحث کو تحریک دے سکتے ہیں، لوگوں کو مذہبی اور فلسفیانہ سوالات کو مزید گہرائی سے دریافت کرنے کی ترغیب دے سکتے ہیں۔

ذاتی عکاسی: ایک موثر وعظ لوگوں کو مذہبی تعلیمات کی روشنی میں اپنی اقدار، رویے اور زندگی کے انتخاب کا اندازہ لگانے میں مدد کرتا ہے۔

شِفا کا کام ہوتا ہے: "وہ اپنا کلام نازِل فرما کر اُن کو شِفا دیتا ہے اور اُن کو اُن کی ہلاکت سے رہائی دیتا ہے۔" زبور107:20

باب 5

سب سے اہم بات

کسی بھی وعظ کے موثر ہونے میں خادِم کے کِردار کا اِنتہائی اہم حصہ ہے اگر وعظ بہت اچھا ہو لیکن خادِم کا کِردار اُن سب باتوں سے متضاد ہو تو یہ ساری کاروائی لفظی جمع تفریق سے زیادہ کچھ نہیں۔ اِس لئے خادِم کے لئے ضروری ہے کہ وہ وعظ کے ساتھ ساتھ اپنے کِردار پر بھی کام کرے تا کہ اُس کے سُنائے ہوئے وعظ لوگوں کی زندگی پر اثرانداز ہوں۔ لوگ خادِم کی باتوں سے زیادہ اُس کے کِردار سے متاثر ہوتے ہیں، آپ کے اِلفاظ میں طاقت آپ کے کِردار سے آتی ہے۔ ایک ایسا خادِم جو خُدا کے ہاتھوں میں ہے خُدا اپنے جلال کے لئے فقط اُسے ہی اِستعمال کرتا ہے۔ خُدا کے حضور دُعا مانگیں کہ جو باتیں آپ کلیسیا کے سامنے بیان کر رہے ہیں وہ کلیسیا آپ میں دیکھ سکے۔

"بہترین وعظ وہ ہوتا ہے جو مُبلغ کی اپنی زندگی سے جُڑا ہوا ہو۔"

جان ویزلی

خُدا کا خادِم دوسروں کی خدمت میں مصروف رہتا ہے۔ وہ اپنی زندگی کو دوسروں کی مدد کرنے کے لیے وقف کر دیتا ہے۔ خُدا کا خادِم ہمیشہ اچھائی کی طرف راہنمائی کرتا ہے اور برائی سے بچاتا ہے۔ وہ دوسروں کو خُدا کے راستے پر چلنے کی ترغیب دیتا ہے اور اُن کے دِلوں میں محبت، احترام اور خلوص پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

"خادِم کا کام لوگوں کے سامنے صِرف وعظ پیش کرنا نہیں، بلکہ اُن کی زندگیوں میں تبدیلی لانا ہے، تاکہ وہ خُدا کے قریب آئیں۔" بلی گراہم

سوالات

1۔اُس وعظ کے متعلق بیان کریں جسے سُن کر آپ نے خُدا کو جانا تھا۔

2۔ایک موثر وعظ کی تیاری کیسے ممکن ہے۔

3۔اِس کِتاب میں واعظوں کی کتنی اِقسام کا ذکر کیا گیا ہے۔

4۔وعظ پیش کرنے کے دوران جن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے اُن میں سے کوئی سی دس کا ذِکر کریں۔

5۔وعظ کی تیاری میں رُوح اُلقدس کے کِردار کی وضاحت کریں۔

6۔وعظ کی تیاری میں دُعا کی اہمیت کیا ہے۔

7۔وعظ کی تیاری میں تفسیریں کیسے مددگار ہو سکتی ہیں۔

8۔موثر وعظ کے سُننے والوں پر کوئی سے پانچ اثرات کا بیان کریں۔

9۔وعظ کی تیاری کے لئے بلاناغہ کلامِ مُقدس کو پڑھنا کیوں ضروری ہے۔

10۔کسی ایسے وعظ کا ذِکر کریں جو آپ کو اچھا نہیں لگا، اچھا نہ لگنے کی وجہ بتائیں۔

11۔ جان ویزلی ایک اچھے وعظ کی کیا تعریف کرتا ہے۔

12۔ مسیح یسوع کے وعظوں میں خاص بات کیا ہے۔

13۔ مارٹن لوتھر کے مطابق ایک وعظ کیا ہوتا ہے۔

14۔ بلی گراہم وعظ کے متعلق کیا کہتے ہیں۔

15۔ اِس کورس کے ذریعے آپ نے کیا سیکھا۔

پادری شہزاد الیاس پاور اِن ورڈ منسٹریز میں پاسبانی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

اُن کی اہلیہ آفیہ شہزاد اور بیٹا واعظ شہزاد بھی خدمت گزاری کے کام میں اُن کے ساتھ پیش پیش ہیں۔

آپ سے درخواست ہے ہماری چرچ ٹیم کو اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں

تاکہ خُدا کے کلام کی خِدمت خُدا کی مرضی کے مطابق سرانجام دے سکیں۔

اگر آپ کو یہ تحریر پسند آئی ہے تو آپ اِس تحریر کو ڈاؤن لوڈ کر کے اپنی کلیسیا کے اراکین، اپنے بہن بھائیوں اور اپنے دوست احباب کے ساتھ ضرور شیئر کریں خدا آپ کو برکت دے شکریہ۔